

10805- زندگی کی انثورنس (بیمه) کی انثورنس (بیمه)

سوال

کیا موت کے بعد اپنے خاندان کی مالی حالت مامون بنانے کے لیے میرے لیے اپنی زندگی کی انثورنس کروانی جائز ہے؟ جواب میں دلائل سے وضاحت فرمائیں۔

پسندیدہ جواب

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ سے زندگی کی انثورنس (بیمه) کے بارہ میں سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

زندگی اور ممتکات کی انثورنس شرعاً حرام اور ناجائز ہے، کیونکہ اس میں دھوکہ و فراؤ اور سود پایا جاتا ہے، اور اللہ تعالیٰ نے امت پر رحمت اور انہیں نقصان وہ اشیاء سے بچاؤ کرتے ہوئے ہر قسم کے سودی معاملات اور جن معاملات میں دھوکہ و فراؤ پایا جاتا ہے حرام قرار دیے ہیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿(اور اللہ تعالیٰ نے تجارت حلال کی اور سود کو حرام کیا ہے)﴾

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ انہوں نے دھوکہ کی تجارت سے منع فرمایا۔

اللہ تعالیٰ جی توفین بخشے والا ہے۔